پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو ۔ کنیڈا
قیمت ۵۰ سینٹ
جلد نمبر ۱۵ شمارہ نمبر
بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان ۔ شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

پاکستان نے بھارت کو انٹیلیجنس کی مشترکہ ٹیم مقرر کرنے کی تجویز پیش کردی

مشرقی پنجاب میں سکھوں کے مسئلہ اور اس میں پاکستان کے ملوث ہونے کے بھارتی الزامات کے پیش نظر صدر ضیاء نے راجیو گاندھی کو تجویز پیش کی ۔ ڈاکٹر بشیر منعم کا انکشاف

بھارت کی کسی متبادل تجویز پر بھی پاکستان غور کرنے کے لئے تیار ہے

پاکستان و بھارت کے خارجہ سیکرٹریوں کی ملاقات اگلے ماہ لاہور میں ہوگی

راجیو گاندھی اگلے سال پاکستان سمیت تمام سارک ممالک کا دورہ کریں گے

بھارت نے ایٹمی پروگرام پر پاکستان کی وضاحت قبول کرنے سے انکار کردیا

میں وزیر اعظم جونیجو کی تردید قبول نہیں کرسکتا ۔ اچھے تعلقات کی راہ میں ایٹمی پروگرام، منشیات کی اسمگلنگ اور دہشت گردوں کی مدد بڑی رکاوٹیں ہیں ۔ راجیو گاندھی

فوجی مشقوں کیلئے مبصرین بلانے کی پاکستانی تجویز بھی مسترد کردی گئی

مغربی سرحد پر بھارتی افواج کی بڑے پیمانہ پر نقل و حرکت نہیں ہوئی ۔ پریس کانفرنس سے خطاب

امریکہ کو ضیاء الحق سے بہتر آدمی نہیں مل سکتا ۔ اصغر خان

پاکستان مکمل طور پر امریکی تسلط میں جاچکا ہے ۔ ووٹ کے ذریعہ ان کا مقابلہ نہیں کیا جاسکتا ۔ لاہور میں پریس کانفرنس

ڈیوٹی فری شاپس پر پاکستانیوں کے لئے نئی سہولت

پاکستان اور بھارت تعلقات معمول پر لانے کی بات چیت پھر شروع کرنے پر رضا مند ہو گئے

راجیو گاندھی اور محمد خان جونیجو کے درمیان ۴۵ منٹ کی ملاقات میں پاکستان کے ایٹمی پروگرام، دو کس طیاروں، دہشت گردی کی نقل و حرکت اور فوجوں کے اجتماع پر بات چیت

ممتاز بھٹو نے بیرون ملک سفر پر پابندی کے حکم کو ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا

کراچی (ـــــ) سندھ بلوچ پشتون محاذ کے کنوینر اور سابق وزیر اعلیٰ سندھ مسٹر ممتاز علی بھٹو نے پاکستان سے باہر جانے پر پابندی کے حکم کو ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا ہے۔

شریف الدین پیرزادہ انٹرنیشنل لا کمیشن کے دوبارہ رکن منتخب نہ ہو سکے

اقوام متحدہ (ـــــ) اسلامی کانفرنس تنظیم کے سیکرٹری جنرل سید شریف الدین پیرزادہ بین الاقوامی لا کمیشن کے دوبارہ رکن منتخب نہ ہو سکے۔

جو آنکھ سرخ انقلاب دیکھ رہی ہے نکال دی جائے گی

خیبر تا کشمیر ... ملک ... کا دو بڑے خطرے میں پڑ گیا ہے : نصر اللہ خٹک

پاکستان میں صحیح معنوں میں جمہوریت نہیں ۔ مینگل

مغربی طاقتیں انسانی حقوق کے بارے میں دوہرا معیار اپنائے ہوئے ہیں

کالا باغ ڈیم تینوں صوبوں کی تباہی کا منصوبہ ہے : غفار خان

امریکہ ہمارے لئے اب بھی بڑا شیطان ہے ، موسوی

اقوام متحدہ میں ایران کے مندوب سید رجائی خراسانی ایک پریس کانفرنس میں اس الزام کی تردید کر رہے ہیں کہ ایران امریکی یرغمالیوں کی رہائی کے بدلے امریکہ سے اسلحہ حاصل کر رہا ہے

مظلوم متحد ہو کر ظالموں سے حقوق حاصل کرنے کیلئے متحدہ جدوجہد کریں : اصغر خان

مہاجر ، پٹھان ، بلوچ ، سندھی اور پنجابی سب پاکستانی ہیں ۔ لکھم ہاؤس میں وفود سے ملاقات

اسماعیلی ، بوہرہ اور داؤدی فرقوں کو زکوٰۃ کی کٹوتی سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا

سرسید یونیورسٹی کے قیام کیلئے قومی اسمبلی میں بل پیش کیا جائے گا

گذشتہ سال بیرون ملک پاکستانیوں کی آمدنی میں ۳۷ کروڑ ڈالر کی کمی ہوئی

دولہا شادی سے پہلے ہی گرفتار ہو گیا

TASK FORCE ON THE LAW CONCERNING
TRESPASS TO PUBLICLY-USED PROPERTY
AS IT AFFECTS
YOUTH AND MINORITIES

NOTICE

180 Dundas Street West
22nd Floor
Toronto, Ontario
M5G 1Z8
(416) 598-0411

Raj Anand
Chairman

MAJOR APPLIANCE SERVICE
• WASHERS, • DRYERS,
• FRIDGES & • STOVES
BUDGET
APPLIANCE SERVICING
For reliable and competitive service, Call:
AHMED AT 532-6971

تازہ حلال گوشت • تازہ حلال مرغیاں
تازہ سبزیاں ۔ دالیں
Madina HALAL meat and Grocery
East-West, Middle East Grocery and Spices
1063 DANFORTH AVE.
(BESIDE MADINA MOSQUE)
TORONTO, ONT. PH: 461-0404

فرمانِ رسول ﷺ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو شخص اپنی جگہ سے (کسی ضرورت سے) اٹھا اور پھر واپس آگیا تو اس جگہ کا وہی شخص زیادہ حقدار ہے۔"

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کوئی آدمی ایسا نہ کرے کہ کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود اس جگہ بیٹھ جائے۔ بلکہ لوگوں کو چاہیے کہ (آنے والوں کیلئے) کشادگی اور گنجائش پیدا کریں۔" (صحیح مسلم، صحیح بخاری)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے چاہیے کہ "الحمدللہ" کہے اور اس کا بھائی (یا اس کا ساتھی) اس کے پاس ہو وہ کہے "یرحمک اللہ" (تم پر خدا کی رحمت ہو) اور جب یہ بھائی "یرحمک اللہ" کہے تو چاہیے کہ چھینکنے والا کہے "یھدیکم اللہ و یصلح بالکم" (اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت سے نوازے اور تمہارے حالات درست فرمائے)۔ (صحیح بخاری)

جفا اور وفا کے معرکے

ابو ظفر زین

حق پسند علماء میں حضرت امام احمد بن حنبل کو امتیازی درجہ حاصل ہے۔ خلیفہ مامون رشید کا خیال تھا کہ قرآن پاک اللہ کا کلام نہیں ہے امام صاحب نے اس غلط فہمی پر سخت اعتراض کیا خلیفہ آپ کا مخالف ہو گیا اس نے آپ کو کوڑوں کی سزا دی۔ ان کی بے عزتی کی اور ہولناک سختیاں برتیں مگر امام صاحب جس بات کو حق سمجھتے تھے اس سے ذرہ برابر جنبش نہیں کی۔

خلیفہ مامون رشید کے بعد معتصم تخت پر بیٹھا اس نے امام احمد بن حنبل کو گرفتار کر کے دربار میں بلایا۔ وہاں قرآن پاک کے مخلوق یا غیر مخلوق ہونے پر دیر تک بحث کرتا رہا۔ جب امام صاحب اپنے مسلک سے نہ ہٹے بلکہ اعلیٰ منطق سے درباریوں کو قائل کر دیا تو اس نے ننگی تلواروں کے پہرے میں بھرے مجمع میں ان کے کپڑے نوچے پھر جلادوں سے امام صاحب کے جسم پر کوڑے لگوائے جب وہ لہولہان اور قریب مرگ ہو چکے تو معتصم آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا "کیوں اپنی جان ضائع کر رہے ہو، میں اب بھی تم پر مہربان ہو سکتا ہوں اگر اپنے مسلک سے باز آجاؤ۔"

مگر حضرت امام صاحب کے پائے ثبات میں ذرا بھی لغزش نہ ہوئی۔ آپ نے جواب دیا "ظالم! اگر تو میری جان بھی لے لے تب بھی میں یہی کہوں گا کہ قرآن پاک اللہ کا کلام ہے میں تجھ سے نہیں ڈرتا۔"

معتصم یہ سن کر آگ بگولا ہو گیا۔ اس نے دوبارہ کوڑوں کا حکم دیا۔ دوبارہ کوڑے آپ کی ننگی پیٹھ پر برسنے لگے۔ یہاں تک کہ آپ کی کھال ادھڑ گئی جسم لہولہان ہو گیا۔ آپ بے ہوش ہو کر گر پڑے۔ معتصم نے آپ کو عقوبت خانے میں ڈلوا دیا۔ آخر وہیں آپ کا انتقال ہو گیا۔

کہا جاتا ہے کہ معتصم نے انہیں دولت سے خریدنے کی ہر طرح کوشش کی، مگر ناکام۔

اچھے لگتے ہیں

ارشد [illegible] کی غزل کے چند شعر

مستقل کام اچھے لگتے ہیں
تاج احرام اچھے لگتے ہیں
کبھی حسرت بھی دل لبھاتی ہے
کبھی اوہام اچھے لگتے ہیں
کبھی ایسا بھی وقت آتا ہے
زہر کے جام اچھے لگتے ہیں
نیک ناموں کے شہر میں ارشد
لوگ بدنام اچھے لگتے ہیں

اکڑ کر نہ چلو

اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر نہ زمین میں اکڑ کر چل اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کر اور اپنی آواز پست رکھ، سب آوازوں سے زیادہ بری آواز گدھوں کی آواز ہوتی ہے۔ (لقمان: ۱۹/۱۸)

غصہ کا علاج

رسول اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: غصہ شیطان کے اثر کا نتیجہ ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ صرف پانی سے بجھتی ہے۔ تو جس کسی کو غصہ آئے اسے چاہیے کہ وضو کرے۔ (ابوداؤد)

اعتدال پسندی دم توڑ رہی ہے

تحریر: سید نور احمد [illegible]

انیسویں صدی میں مسلم خطوں پر یورپ کے قبضے اور مستشرقین کی یلغار نے مسلمانوں میں لبرل طبقہ پیدا کیا۔ یہ طبقہ یورپی تعلیم کی تخلیق تھا۔ اپنی آسمانی کتاب اور اس کے طریق فکر سے دور اور یورپ کے انسانی ذہن کے اختراع کیے ہوئے فلسفوں سے مرعوب یہ لبرل طبقہ یورپی نوآبادیاتی استعمار کے لیے بے حد مفید تھا۔ ڈبلیو۔ سی۔ سمتھ اپنی کتاب "اسلام ان ماڈرن ہسٹری" میں لکھتے ہیں:

"ایسے لوگ نہ صرف یہ کہ تعداد میں بہت ہیں بلکہ بڑی اہمیت کے حامل رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے معاشروں کے تقریباً سارے ہی فعالیت کے حلقوں میں (بجز مذہبی حلقے کے) جدید قیادت مہیا کی ہے۔ نہ صرف یہ کہ سارے تعلیمی اداروں کی باگ ڈور انہوں نے سنبھالی ہوئی ہے بلکہ تقریباً سارے ہی اہم پرچے ان کے ہاتھوں میں رہے ہیں۔ انہوں نے بے شمار کتابیں لکھی ہیں اور بڑے بڑے اخباروں کے مدیر بھی رہے ہیں۔ آج بھی تقریباً ساری مسلم ریاستوں کی حکومت یہی لوگ چلا رہے ہیں۔ یہ ناقابل تردید حقیقت ہے کہ اس صدی میں ایک مسلمان قیادت اور رہبری میں جس قدر بلند و بالا ہے وہ اسی قدر اور اسی تناسب سے لبرل رہا ہے۔ لبرل اقلیت میں ہیں مگر آج کی مسلم دنیا میں یہ غالب اقلیت ہے۔"

مصنف ڈبلیو سی سمتھ دراصل نوآبادیاتی دور کے بعد مسلم ممالک میں نوآبادیاتی فکر کے غلبے کی تصویر کھینچ رہا ہے۔ اس کے الفاظ اور اسلوب بیان اس بات کی غمازی کر رہے ہیں کہ یہ مسلم ممالک کے حالات و کیفیات سے بہت مطمئن اور خوش ہے۔ وہ دراصل کہنا یہ چاہتا ہے کہ ایشیا اور افریقہ سے ہم یورپین لوگ واپس اپنے وطن چلے آئے تو کیا ہوا ان براعظموں کے مسلم ممالک کے جن خواص کو ہم نے نوآبادیاتی دور میں جس سانچے میں ڈھالا تھا۔ جو سوچ اور فکر ہم نے دی تھی وہ خواص آج بھی وہیں قائم ہیں۔ ہمارے "کام" ہمارے مفادات وہاں آج بھی ویسے ہی بلکہ بہتر طور سے تکمیل پا رہے ہیں بہ نسبت اس زمانے کے جب ہم یورپین بنفس نفیس ان مسلم ممالک میں براجمان تھے۔ امت مسلمہ کو ہم نے ۱۹۲۰ء میں مختلف چھوٹی چھوٹی ٹکڑیوں میں بانٹ دیا۔ آج بھی یہ مسلمان ان چھوٹے چھوٹے خطوں میں اپنی تفریق کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ لارڈ میکالے نے جس نصاب تعلیم کو ان ممالک پر ٹھونسے جانے کی تمنا کی تھی وہی نصاب آج بھی ان خواص کے ذریعے بڑے زور و شور سے پڑھایا جا رہا ہے۔ آج بھی تجارت ہماری شرائط پر ہو رہی ہے۔ سیاست کی تشکیل جو ہم نے ڈالی تھی اسی تشکیل سے یہ جاگیری خواص آج بھی ہنکائے جا رہے ہیں۔ ہم نے عالمی سیاست میں جو قطب مغرب اور مشرق کے بنائے تھے۔ مسلم ممالک کے یہ خواص ان ہی دو قطبوں کے درمیان مسلسل چکر لگا رہے ہیں۔

مسلمان عورتوں کو نوآبادیاتی دور میں آزادی نسواں کے نام پر ہم نے یورپین عورتوں کے سانچے میں ڈھالنے کی جو کوشش کی تھی۔ یہ خواص آج بھی اپنی عورتوں کو اسی راستے پر دوڑائے لیے جا رہے ہیں۔ غرض یہ کہ ہم نے جو نوآبادیاتی دور میں ان سے ان کا تشخص چھینا تھا یہ آج بھی اپنا تشخص گم کیے بیٹھے ہیں۔ اور آج یورپین سے زیادہ یورپین اور شاہ سے زیادہ شاہ کے وفادار بننے کی ہر وقت سعی کرتے رہتے ہیں گویا جو اپنے تشخص کو نہ صرف کھو چکے بلکہ اپنی زندگی اپنے طور پر گزارنے کی کوشش نہ کرے اور آنکھ بند کر کے یورپ کی نقالی کرتا رہے۔ اپنی سوچ یورپ سے مستعار لے "ایسے شخص کو انہوں نے لبرل اور اعتدال پسند کا نام دیا ہوا ہے۔

ایک یورپین سے لبرل مسلمان کی تعریف تو آپ سن چکے۔ ایک دوسرا یورپین ان کی تصویر کشی ایک دوسرے پیرائے میں کرتا ہے۔ بلکہ ان لبرل حضرات کی پیدائش کب اور کیسے ہوئی اس کا قصہ بھی سناتا ہے۔ جان پال سارتر نے ایک جگہ لکھا ہے "کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا کہ دنیا کی دو ارب آبادی تھی۔ ۵۰ کروڑ انسان اور ڈیڑھ ارب مقامی یعنی نیٹو۔ حکم اول الذکر کا چلتا تھا اور دوسرے یعنی نیٹو غلام اس پر عملدرآمد کرتے تھے۔ ان دونوں کے بیچ میں کرائے کے راجواڑے، جاگیردار اور ایک بورژوا گروہ جو سرتا سر جعلی اور بناوٹی تھا۔ دلالی کا کام کرتا تھا۔ نوآبادیات (ایشیا اور افریقہ) میں حقیقت برہنہ تھی مگر آقا کے ملک کے شہری حقیقت کو لباس سے عریاں دیکھنا پسند کرتے تھے۔ (گو حقیقت کو چھپانے کے لیے) لازم تھا کہ مقامی اپنے آقا سے محبت کریں، جس طرح ماں سے محبت کی جاتی ہے۔ یورپین خواص نے مقامی خواص پیدا کرنے شروع کیے۔ انہوں نے ہونہار بالکوں کو منتخب کیا ان پر مغربی کلچر کا ٹھپہ لگایا جیسے چوپایوں کو گرم لوہے سے داغا جاتا ہے۔ ان کے منہ کو اعلیٰ اصطلاحات سے بھر دیا۔ عالیشان طمطراق کے الفاظ ان کے دانتوں سے چپک گئے۔ آقا کے ملک میں کچھ دن قیام کے بعد ان کو ان کے اپنے ملک روانہ کر دیا گیا۔ مگر ان پر چونا کاری مکمل ہو چکی تھی۔ ان چلتے پھرتے روبوٹوں کے پاس اپنے بھائیوں سے کہنے کو کچھ نہیں رہ گیا تھا۔ وہ صرف رٹے ہوئے الفاظ دہراتے تھے۔ پیرس سے لندن سے ایمسٹرڈم سے ہم صدا لگاتے "اخوت، اخوت" اور افریقہ یا ایشیا میں کہیں ہونٹ کھلتے "وت، وت" یہ سنہرا دور تھا"

اس سنہرے دور کے طفیل رہتے ہوئے جب یہ ایشیا اور افریقہ سے جاتے جاتے تو آبادیاتی آقا اپنے ایسے معنوی "چھوڑ گیا" جو آج بھی ان ہی کے گن گاتے ہیں۔

چونکہ یورپ (خواہ مغربی ہو یا مشرقی) کے مفادات کے خلاف زبان کھولنے کی صلاحیت ان میں مفقود ہو چکی ہے۔ اور یہ اپنا تشخص اس سسٹم میں گم کر چکے ہیں جو آقا ان پر ٹھونس گیا ہے۔ اس لیے یہ یورپ میں لبرل کہلاتے ہیں۔ ان کے مقابلے میں مسلم ممالک کے وہ افراد جو اپنی زندگی خود اپنے طور پر گزارنے کے خواہاں ہیں اور یورپ کے مفادات کو خلل در معقولات اور مداخلت سمجھتے ہیں، یورپ کی بچھی سیاست اور ثقافت کو مسلمانوں کے لیے زہر سمجھتے ہیں ان کو یورپ والے انتہا پسند، جنونی، بنیاد پرست، فنڈامنٹلسٹ اور بعض اوقات شورش پسند اور قدامت پسند کہتے ہیں۔ سادہ زبان میں جو شخص یورپ کی دھاندلیوں کی جو بیساکھی بنا رہے اور ان ہی کی زبان بولتا رہے۔ وہ اعتدال پسند اور لبرل ہے اور جو ان کی بد تہذیب سے منہ موڑ کے اپنی اقدار، اسلامی اقدار کو اپنانا چاہے وہ انتہا پسند، جنونی اور ضدی ہے!

یورپی تہذیب ایشیا اور افریقہ سے اب اپنا بوریا بستر لپیٹ رہی ہے۔ یہ ایک تاریخی عمل ہے۔ اب ان کی یہ لبرل بیساکھیاں بھی ناکارہ ہوتی جا رہی ہیں۔ یہ ایک مصنوعی ایجاد اور اختراع تھی۔ یہ لوگ اپنی افادیت کھو چکے ہیں۔ ان کے رٹے رٹائے جملے اور اصطلاحات اب کھوکھلی ہو چکی ہیں۔ اب ان کی کوئی نہیں سنے گا۔ ان کی دانشوری کے دن بھی پورے ہو چکے ہیں۔ اب دنیا ایک نئی فضا میں سانس لے رہی ہے۔ کانوں میں دوبارہ صدر اسلام کی حیات بخش صدائیں گونج رہی ہیں۔ اب بلال، ابوذر، سلمان فارسی اور یاسر کی دانشوری کا دور دورہ ہے یہی ہمارے خواص ہیں۔ اب مسلم خطوں والے ان کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔ ہم جوہری ہتھیاروں سے، عریانی کے سیلاب سے، مشرق اور مغرب کے گٹھ جوڑ سے اور قوموں کو ہلاک کرنے والی پاپ موسیقی سے بیزار ہو چکے ہیں۔ ان ہی انسان دشمن حربوں کا پرچار کرنے والے لبرل خواص کے پاس اب ہمارے لیے کچھ بھی باقی نہیں بچا ہے۔ یہ لوگ اپنی افادیت کھو چکے ہیں اور تاریخ کے کوڑے دان میں پھینکے جانے کے منتظر ہیں۔

مومن کی پہچان ——— علامہ اقبالؒ

اک نکتہ مرے پاس ہے شمشیر کی مانند
برندہ و صیقل زدہ و روشن و براق!
کافر کی یہ پہچان کہ آفاق میں گم ہے
مومن کی یہ پہچان کہ گم اس میں ہیں آفاق!

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ البلاغ ٹورانٹو

مسئلے کیسے حل ہوں گے؟

جب ایک کتا کسی شخص کو کاٹ لے تو یہ کسی اخبار کے لیے قابل اشاعت بات نہیں ہوتی لیکن اگر کوئی شخص کسی کتے کو کاٹ لے تو پھر یہ انوکھی بات "خبر" بن جاتی ہے۔

اسی قسم کی ایک خبر جس پچھلے دنوں ملی کہ ٹورانٹو کے مضافات میں رہنے والے ایک پاکستانی بھائی اپنی بیوی کے ہاتھوں مار کھا کر زخمی حالت میں ہسپتال پہنچائے گئے ہیں۔

یہاں کے معاشرے میں عورتوں اور بچوں پر تشدد کے بارے میں ہم روز ہی سنتے ہیں جبکہ اس غیر متوقع خبر نے ہمیں حیرت میں ڈال دیا۔

تحقیق پر پتہ چلا کہ موصوف پچھلے چند برسوں سے اپنی بیگم کو پیٹتے چلے آرہے تھے۔ وہ اپنا تمام فرسٹریشن بیوی پر نکالا کرتے اور اسے ذہنی و جسمانی اذیت پہنچاتے ۔۔۔ ایک اتوار کی صبح وہ کھانے کی میز پر بیٹھے یونہی حلوے کی شکایت کر رہے تھے اور بیگم کچن کی صفائی میں مشغول تھیں۔ بات جب برداشت سے باہر ہوگئی تو جس مائیکروویو کو وہ صاف کر رہی تھیں وہی اٹھا کر انہوں نے اپنے میاں کے سر پر دے مارا۔ وہ صاحب اس غیر متوقع وار پر ہکا بکا رہ گئے۔ اور بیگم جن کے صبر کے بندھن ٹوٹ چکے تھے پے در پے وار کرنے لگیں۔ یہاں تک کہ وہ لہولہان ہو کر ہسپتال پہنچے جہاں ان کی مرہم پٹی کے لیے کئی ٹانکے لگے۔

یہ اپنی نوعیت کا ایک انوکھا واقعہ ہے اور اس قسم کے واقعات میں یہاں دن بدن اضافہ ہی ہو رہا ہے۔ تشدد اور جھگڑوں کی بنا پر طلاق ہو رہی ہیں۔ اس وقت ٹورانٹو سکول بورڈ کے ہائی سکول اور ثانوی درجے میں زیر تعلیم بچوں میں ایسے پاکستانی بچوں کی اوسط تعداد دوسری قومیت کے بچوں کی تعداد سے کہیں زیادہ ہے جن کے والدین طلاق شدہ ہیں یا علیحدگی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ اور یہ بجائے خود ایک انتہائی تشویشناک رجحان ہے۔

آپس کی رنجشوں، فرسٹریشن اور نااتفاقی کی بیشتر وجوہات معاشرتی ہیں۔ پاکستان کی نسبت یہاں کی گھریلو زندگی کے تقاضے جدا ہیں۔ باہر کی زندگی کے دباؤ بہت زیادہ ہیں۔ ایک حالیہ سروے کے مطابق اگرچہ یہاں پاکستانی دوسری قومیتوں کے مقابلے میں اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں، مگر روزگار حاصل کرنے میں انہیں ایک عام کینیڈین کے مقابلے میں چار گنا زیادہ مشکلات درپیش آتی ہیں۔

اسی سروے کے مطابق ۱۹۷۰ء سے اب تک پاکستانی تارکین وطن کے ضعیف والدین کی ایک خاصی تعداد یہاں پہنچ چکی ہے۔ ان بزرگوں کا یہاں چلے آنا جہاں باعث برکت و رحمت ہے وہیں ان کی بنا پر کئی نئے اور پیچیدہ مسائل بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ مثلاً جن کی خاطر وہ اپنا سب کچھ وطن میں چھوڑ کر یہاں آئے ہیں وہ بچے اپنے روزگار اور دوسرے مشاغل میں اتنے مصروف ہوتے ہیں کہ ان کی آپس میں بات چیت بھی شاذ و نادر ہی ہوتی ہے۔ ضعیف والدین اجنبی معاشرے میں اپنا دن اپنے بچوں کے مکانوں کی کھڑکیوں سے باہر جھانکتے ہوئے گزار دیتے ہیں یا پھر بچوں کی بے بی سٹنگ کرنی پڑتی ہے جو ان کے احترام اور صحت کو اور کم کر دیتی ہے۔ شدید سردی کے [illegible] ایک اسلامی گروپ نے بزرگ والدین کے لیے ایک علیحدہ رہائش کی جگہ (NURSING HOMES) جیسے غیر اسلامی پراجیکٹ کے لیے چندہ جمع کرنا بھی شروع کر دیا ہے۔

یہ ضرور ہے کہ جس غیر اسلامی معاشرے میں ہم رہتے ہیں وہاں مکمل اسلامی زندگی گزارنا بہت مشکل ہے۔ مگر کوئی وجہ نہیں کہ دوسری قوموں اور مذاہب کے لوگوں کی طرح ہم بھی یہاں اپنے لیے شرعی تحقیق اور معاشرتی بہبود کے ادارے نہ بنا سکیں۔ ایسے ادارے جو ہمارے مسائل کا حل قرآن اور سنت رسول ﷺ کی شکل میں ڈھونڈ سکیں۔ اور جن پر چل کر ہم اسلامی طرز کے قریب سے قریب زندگی گزار سکیں۔

صرف صوبہ انٹاریو میں سوشل امداد پر سالانہ ڈیڑھ بلین ڈالر خرچ کیا جاتا ہے۔ یہ وہ پیسہ ہے جو ہم سب ٹیکس کی شکل میں ادا کرتے ہیں۔ اس کثیر رقم کا بڑا حصہ یہاں کی یہودی و عیسائی ایجنسیز اور ان کے تحقیقی و تعلیمی ادارے اور ان کے مذہبی ثقافتی اور نفسیاتی ماہرین ہڑپ کر جاتے ہیں جو ان کے بچوں کی پیدائش سے لے کر ان کے قبرستان تک کے مسائل کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور اس طرح وہ اپنی مذہبی اور تہذیبی روایات کو قائم رکھے ہوئے ہیں۔

تعداد میں مسلمان بھی اس صوبے میں یہودیوں سے کچھ کم نہیں ہیں۔ ہمارے مسائل بھی بے شمار ہیں۔ مگر ہمارا حصہ اس ڈیڑھ بلین ڈالر کی کثیر رقم میں صفر کے برابر ہے۔ آخر ہم کب تک اپنے حصے کے جائز پیسوں کو دوسروں کی مذہبی و معاشرتی بہبود و ترقی پر صرف ہوتا ہوا دیکھتے رہیں گے؟

[illegible] ادریسی

خواتین کا صفحہ

گھریلو جھگڑے اور بچوں کا مستقبل

عورت چاہے تو اپنے گھر کو بربادی سے بچا سکتی ہے

گھر ایک بڑا پیارا لفظ ہے جس کو سن کر ہر دل شاداں ہو جاتا ہے۔ اس لفظ میں پوشیدہ ہے جب گھر پُرسکون میسر ہوتا ہے گھر کا خوشحال اور پُرسکون ماحول کا دارومدار گھر کے مکینوں پر ہے کہ وہ کس طرح...

بچے چاہتے ہیں۔ ایسی صورت میں اگر سر پہ جانے تو ایسے ماں باپ اپنے بچوں کے حقدار ہیں وہ ہر طرح سے...

چٹاپٹی

قیمہ بھرے کروے:

اشیاء:

پیاز، قیمہ، ہری مرچ، لہسن، ادرک، ہلدی، پسی ہوئی، دھنیا کا چورا، لال مرچیں کٹی ہوئی، سفید زیرہ، نمک، ہرا دھنیا، تیل (تمام اشیاء حسب ذائقہ لیں)۔

ترکیب:

۱۔ تھوڑا سا تیل گرم کر کے اس میں پیاز ڈال کر گلابی کریں۔

۲۔ پسا ہوا لہسن، ادرک، ہلدی، دھنیا، مرچیں وغیرہ سب ڈال کر اچھی طرح بھون لیں۔

آپ کے مسائل

اسے خوف ہے میں دوسری شادی کر لوں گا

دوسرے کی ملکیت پر ڈاکہ نہ ڈالیں

ہماری جنسی زندگی برائے نام ہے

تازہ بہ تازہ

عالمی اُردو کانفرنس بھارت کے سیکرٹری جنرل کی وضاحت

۱۲ نومبر کو دہلی میں منعقد ہونے والی عالمی اردو کانفرنس اور عالمی مشاعرے میں شرکت کیلئے پاکستانی ادیب اور شاعر ۱۹ نومبر کو دہلی روانہ ہوں گے۔ اس کانفرنس کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر گوپی چند نارنگ نے ٹیلیفون پر اطلاع دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ کانفرنس خالصتاً ادبی ہے اور اس کا سیاست سے قطعاً کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یونیسکو نے اس سال کو امن اور دہشت گردی اور امن کے قیام کا سال قرار دیا ہے سو دنیا بھر کے ادیب بھی اس رہنما اصول کو اپنی تخلیقات کا موضوع بنانے کا عزم رکھتے ہیں۔ اس لئے کانفرنس میں بھی اس عزم کا اعادہ کیا جائیگا۔

دلی گڑھ بھارت سے مشہور افسانہ نگار انتظار حسین کے فن اور شخصیت کے حوالے سے کتاب شائع ہوئی ہے جس میں ان کے چیدہ افسانے بھی شامل ہیں۔ انتظار حسین اور ان کے فن کے حوالے سے یہ ایک بھرپور کتاب ہے۔

گنجینۂ گوہر

شاہد احمد دہلوی کے خاکوں کے مجموعے "گنجینۂ گوہر" کا دوسرا ایڈیشن مکتبہ اسلوب کراچی کے زیر اہتمام شائع ہو چکا ہے۔ اس میں سترہ خاکے شامل ہیں۔ مقدمہ ڈاکٹر جمیل جالبی کا تحریر کردہ ہے۔ صفحات ۲۳۶ قیمت پچاس روپیہ۔

"ہجر دی پہلی شام"

نئی نسل کے نوجوان شاعروں میں سے حسن رضوی نے اپنی پہچان اردو شاعری سے کرائی لیکن پنجاب کی سرزمین پر اس نے جنم لیا تو اس کی شاعری کا ایک روپ پنجابی زبان میں بھی ڈھل گیا۔ حسن رضوی کی اردو شاعری کا مجموعہ ابھی نہیں چھپا لیکن پنجابی شاعری کا مجموعہ "ہجر دی پہلی شام" کے عنوان سے چھپ گیا ہے...

MALVERN
PRINTING PRESS
(416) 291-1137

- BOOKS
- FLYERS
- CALENDARS
- BUSINESS CARDS
- BROCHURES
- INVOICES
- LETTERHEADS

FREE ESTIMATES
FAST SERVICE

311 Burrows Hall Blvd.
Scarborough, Ont. M1B 1H6

ہر قسم کی معیاری پرنٹنگ کے لئے

مالورن پرنٹنگ پریس

ادب و ثقافت

ابلاغیات کی اصطلاح دنیا بھر کی فضولیات کا احاطہ کرتی ہے

طاہر مسعود بھی اچھی دھن کے ایک آدمی ہیں۔ [illegible]

گئے تھے تو اس اخبار نے کئی صفحوں پر ایک جلی حروف میں اشتہاروں کی بندش کے بارے میں خبریں، اتنی کثرت سے شائع کی تھیں جیسے وقت کا سب سے اہم ترین مسئلہ یہی ہو۔ [illegible]

[illegible]

سخن در سخن

[illegible]

شہر گمنام

مقیب الرحمٰن

جیسے کوئی سیاح سفر سے لوٹے
جب شام کو تم لوٹ کے گھر آؤ گے
ہر نقش محبت سے تمہیں دیکھے گا
ہر یاد کو تکتا ہوا تم پاؤ گے

تم بیٹھو گے افکار کی خاموشی میں
سوچو گے کہ اس رنج سے کیا ہاتھ آیا
تم ڈھونڈنے نکلے تھے سو کیا پایا

بچھ جائیں گی شعلوں پہ تمہاری آنکھیں
ہر شعلے میں اک خواب نظر آئے گا
دیواروں پہ پرچھائیاں لہرائیں گی
ہر راستہ آوازوں سے بھر جائے گا

اک شہر ہے آباد تمہارے دل میں
اک شہر جو گمنام ہے ناپید ہے
اک شہر جو اک پیڑ سا تنہا ہے

A nameless City

Like a traveller coming back from journey
When you ould return home in the evening,
Everything would look at you with a doting eye
Every memory you would find staring.

You would sit quiet engrossed in thoughts
Thinking what you gained from this grief
What you found in this searching.

Your gaze will fix at the flames
In every flame you will see a dream
Shadows will dance on walls
Streets will resound with voices.

A city Dwells in your heart
A city, nameless and unborn
A city lonely as a tree.

Translation
M.H.K. Qureshi

شکیب جلالی

*

نظمیں

انفرادیت پرست

ایک انساں کی حقیقت کیا ہے
زندگی سے اسے نسبت کیا ہے
آندھی اُٹھے تو اُڑا لے جائے
موج بپھرے تو بہا لے جائے
ایک انساں کی حقیقت کیا ہے
ڈگمگائے تو سہارا نہ ملے
سامنے ہو پہ کنارا نہ ملے
ایک انساں کی حقیقت کیا ہے
کند تلوار قلم کر ڈالے
سرد شعلہ ہی بھسم کر ڈالے
زندگی سے اسے نسبت کیا ہے
ایک انساں کی حقیقت کیا ہے

بنام اہل چمن

چمن نژاد اہلِ چمن! فکرِ رنگ و بو تو کرو
[illegible]

یاد

رات اک لڑکھڑاتے جھونکے سے
[illegible]
ایک بوچھار دل کو چیر گئی

غزلیں

آ کے پتھر تو مرے صحن میں دو چار گرے
جتنے اس پیڑ کے پھل تھے پسِ دیوار گرے

مجھے گرنا ہے تو میں اپنے ہی قدموں میں گروں
جس طرح سایۂ دیوار پہ دیوار گرے

تیرگی چھوڑ گئے دل میں اجالے کے خطوط
یہ ستارے مرے گھر ٹوٹ کے بیکار گرے

دیکھ کر اپنے در و بام لرز جاتا ہوں
مرے ہمسائے میں جب بھی کوئی دیوار گرے

وقت کی ڈور خدا جانے کہاں سے ٹوٹے
کس گھڑی سر پہ یہ لٹکی ہوئی تلوار گرے

ہم سے ٹکرا گئی خود بڑھ کے اندھیرے کی چٹان
ہم سنبھل کر جو بہت چلتے تھے ناچار گرے

کیا کہوں دیدۂ تر یہ تو مرا چہرہ ہے
سنگ کٹ جاتے ہیں بارش کی جہاں دھار گرے

دیکھتے کیوں ہو شکیب اتنی بلندی کی طرف
نہ اٹھایا کرو سر کہ یہ دستار گرے

○

گلے ملا نہ کبھی چاند، بخت ایسا تھا
ہرا بھرا بدن اپنا درخت ایسا تھا

ذرا نہ موم ہوا پیار کی حرارت سے
چٹخ کے ٹوٹ گیا، دل کا سخت ایسا تھا

یہ اور بات کہ وہ لب تھے پھول سے نازک
کوئی نہ سہہ سکے، لہجہ کرخت ایسا تھا

کہاں کی سیر، نہ کی تو سن تخیل پہ
ہمیں تو یہ بھی سلیماں کے تخت ایسا تھا

ادھر سے گزرا تھا ملکِ سخن کا شہزادہ
کوئی نہ جان سکا، ساز و رخت ایسا تھا

*

شکیب جلالی

[illegible]
BOOKS
FLYERS
CALEND
BUSINES
BROCH
INVOICE
LETTER
FREE EST
FAST SE
311 Burrows
Scarborough
PRINTI
(416) 2

سلسلۂ ہدایت

سکاربرو کی وحیدہ خان، دختر شفاعت خان، صرف دس سال کی عمر میں کلام پاک کا پہلا دور اپنے استاد جناب قاضی ایناء منگش کے زیر نگرانی ختم کر لیا ہے۔ آمنہ خان اور شفاعت خان کو ادارۂ "الہلال" کی جانب سے مبارکباد۔

[illegible]

نیکی کا ثواب، انکار کا گناہ

[illegible]

جہانگیر خان نے ۵ برس اور ۷ ماہ میں ۵۰۰ مقابلے جیتے

۴۸۵ میچ ۳-صفر، ۱۴ میچ ۳-۱ سے اور صرف ایک میچ ۳-۲ سے جیتا
بڑے عرصہ میں صرف ۹ کھلاڑی اُن سے صرف ایک گیم جیت سکے

[illegible]

[illegible]

جہانگیر کے ہارنے پر ....

[illegible]

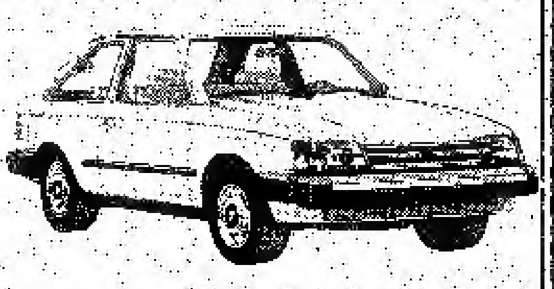

NORTHTOWN

GOES ONE BETTER

BRAND NEW 1986 ESCORT

• 2 Dr. • 4 Cylinder • 4 Speed • Radio • Defroster

Buy from $6999.00* or lease 169.00**

CALL NOW,
221-9381
ASK FOR

RAZA Q. SYED
SALES & LEASING REPRESENTATIVE

NORTHTOWN FORD SALES
A DIVISION OF HOJ INDUSTRIES LTD.
7120 Yonge Street, P.O. Box 990,
Thornhill, Ont. L3T 4A5

*Plus Tax, Lic. & Freight.
**Based on 48 mth. Lease with 1st & Sec. Down & Lic.

IATA

قابلِ اعتماد
ادارہ
سستے ترین ٹکٹ

ہمارا مشورہ اور آپ کی بچت

دنیا کے کسی بھی ملک کے لئے ٹکٹ خریدنے سے قبل ہم سے مشورہ ضرور کریں۔

WORLD WIDE

پی آئی اے کے واحد منظور شدہ ایجنٹ

Cumberland Travels Ltd

50 Cumberland Street
Toronto, Ontario
Canada M4W 1J5
Phone: (416) 922-5339

Heritage Islam
MISSISSAUGA SCHOOL

Classes are now being held in

- Qur'anic Education with Qirrah
- Islamic Education Adults & Children
- Arabic & Urdu Languages
- Lectures & Seminars for youth
- Sports activities for entire family

For more information call:
GUL NAWAZ 624-2383
SHAUKAT CHOHAN 273-6396

School Hours:
10:15am - 1:30pm Every Sunday

مختصر اشتہارات

مختصر اشتہارات کا معاوضہ
صرف دس ڈالر ہے
جس کی ادائیگی پیشگی ضروری ہے

مندرجہ ذیل رشتوں سے دلچسپی رکھنے والے اشتہار نمبر کے حوالے سے "الہلال" کی معرفت خط لکھیں اور جواب کے لئے اپنا فون نمبر تحریر فرمائیں۔ پتہ ہے:

Advertisement No......
C/O Al-Hilal
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
CANADA M2H 2P6

★★★

اشتہار نمبر (۷۵): ٹورانٹو میں مقیم متوسط خاندان سے تعلق رکھنے والی سنی مسلم، نیک سیرت، تعلیم یافتہ (ایم۔ اے) جس کی عمر ۲۴ سال ہے کے لیے موزوں، خوب سیرت، امریکن یا کینیڈین امیگرنٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ دلچسپی رکھنے والے حضرات "الہلال" کی معرفت رابطہ قائم کریں۔

★

اشتہار نمبر (۷۶): کینیڈین امیگرنٹ پاکستان سے تعلق رکھنے والی طلاق یافتہ خاتون کے لیے شریف مسلمان شخص عمر ۵۰ سال کے لگ بھگ کا رشتہ مطلوب ہے۔

★

اشتہار نمبر (۷۷): ہندوستان کے مسلمان گھرانے سے تعلق رکھنے والی کینیڈین امیگرنٹ لڑکی، مقیم ٹورنٹو کے لیے پڑھے لکھے سنجیدہ مزاج لڑکے کا رشتہ مطلوب ہے جس کی عمر تیس پینتیس سال کے درمیان ہو۔

★

اشتہار نمبر (۷۸): کینیڈا میں پرورش پائے ہوئے، تعلیم یافتہ، ذاتی کاروبار کے مالک، خوش شکل، خوش طبع، شریف الخاندان ۲۴ سالہ لڑکے کے لیے نارتھ امریکہ میں کہیں بھی موجود ہند یا پاک کی مسلمان، خوش شکل اور نیک لڑکی کا مناسب العمر رشتہ درکار ہے۔ دلچسپی رکھنے والے والدین توجہ فرمائیں۔

★

ایک تیس سالہ پاکستانی، امریکی تعلیم یافتہ پروفیشنل انجینئر کے لیے جو گزشتہ پانچ سال سے کینیڈا میں برسر روزگار ہے، ایک سنی دین دار قبول صورت مسلم کا رشتہ درکار ہے۔ خواہشمند حضرات مندرجہ ذیل پر خط لکھیں:

P. O. BOX 4694,
STATION "C"
CALGARY, ALTA.
CANADA T2T 5P1

THE ORDER OF ONTARIO

Those who excel to the highest degree, deserve the highest recognition Ontario can give.

"آرڈر آف انٹاریو" حکومت انٹاریو کی طرف سے دیا جانے والا سب سے اعلیٰ ایوارڈ ہے۔ یہ ان چند خاص لوگوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہے جو صوبہ انٹاریو کی بہبود کے لیے گرانقدر کارنامے انجام دیتے ہیں۔

اس ایوارڈ کے لیے چنے ہوئے نام ایک ایڈوائزری کونسل کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں۔ اس کونسل کے آنریری چیئرمین عزت مآب لنکن ایم۔ الگزینڈر، لیفٹیننٹ گورنر آف انٹاریو ہیں۔ کونسل کے ممبر یہ ہیں:

Chairman
The Honourable William G.C. Howland,
Chief Justice of Ontario

Honourable Hugh Edighoffer,
Speaker of the Legislative Assembly

Mr. Robert Carman, Secretary of the Cabinet
and Clerk of the Executive Council

اگر آپ کسی ایسی شخصیت کا نام اس ایوارڈ کے لیے دینا چاہتے ہیں جس نے انٹاریو میں کمیونٹی یا معاشرے کی منفعت کے لیے کوئی گرانقدر کارنامہ انجام دیا ہو تو ذیل کے پتے پر خط لکھ کر یا فون کر کے نامزدگی کے فارم حاصل کیجیے:

The Ontario Honours and Awards Secretariat
Ministry of Intergovernmental Affairs,
5th Floor, Mowat Block,
900 Bay Street, Toronto
M7A 1C1
(416) 963-0559

نامزدگی کا فارم ۱۵ دسمبر ۱۹۸۶ تک داخل کر دینا ضروری ہے۔

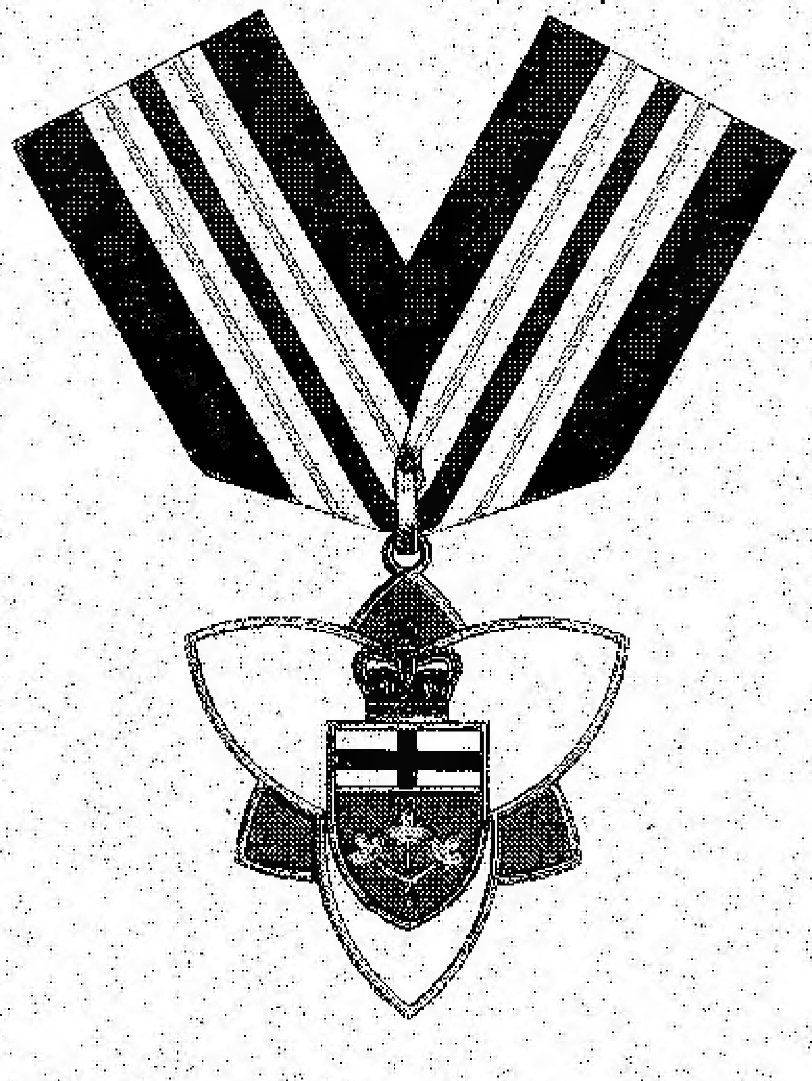

Ontario

شاہی مسجد گیان واپی کو مندر کا روپ دیا جائے فرقہ پرست ہندوؤں کا مطالبہ

بابری مسجد پر قبضے کی سازش کے بعد ہندوؤں کی نظریں بنارس میں اورنگ زیب کی تعمیر کردہ مسجد پر ہیں

نئی دہلی (———) اجودھیا کی بابری مسجد پر قبضہ کر لینے کی سازش کے بعد اب فرقہ پرست ہندوؤں کی نظروں میں بنارس کی شاہی جامع مسجد گیان واپی بری طرح کھٹک رہی ہے۔ …

منگلا اور تربیلا کے علاوہ پاکستان میں تیسرے بڑے ڈیم کی تعمیر زیر غور ہے

اسلام آباد ——— …

این پی پی نحرہ چیلنج پارٹی نہیں، ایس ایم ظفر

اسلام آباد (———) …

Complete Collision Service
- WE DO INSURANCE CLAIMS.
- SPECIAL ON COMPLETE PAINT 399.00
- FREE PIN STRIPING ETC.

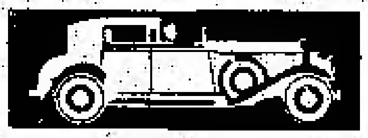

CALL
MOHAMMAD MUNIR
759-5810
(Res: 266-6428)

M & D
AUTO BODY REPAIR
260 MIDWEST RD., UNIT 5
SCARBOROUGH, ONT. M1P 3B4

Halal Beef, Lamb, Poultry & Groceries

تازہ حلال گوشت اور مرغیاں

ZABEEHA MEAT &
GROCERY STORE
1536 Warden Avenue
SCARBOROUGH
Tele: 445-1272

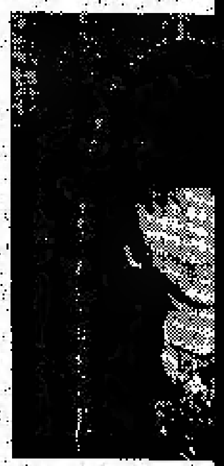

RAZA Q. SYE

Fortnightly

al-hilal

50¢ Vol.15 No.17 November 25, 1986

Telephone: (416) 493-4374 474-9292

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

چیف آف اسٹاف کا صدر رہنا مسلسل مارشل لاء کے مترادف ہے: نصراللہ خاں

ایم آر ڈی موجودہ اسمبلیوں کو تسلیم نہیں کرے گی، حکومت کو تسلیم کرنا خود فریبی ہوگا

خون خرابے کے بغیر صدر اسمبلی توڑ سکتا ہے نہ وزیراعظم کو نکال سکتا ہے

نئی حکومت کیسے بنے گی؟ سیاسی جماعتیں تو پارلیمنٹ میں موجود ہی نہیں ہیں

مقبوضہ کشمیر کے علاقوں میں بھارتی فوج کی نقل و حرکت بڑھ گئی

روسی افواج افغانستان میں نیپام بم استعمال کر رہی ہیں

مہاجر قومی تحریک کے صدر کی ضمانت مسترد

کرسمس ڈیکوریشن تیار نہ کرنے پر مسلمان لڑکی کو سکول سے گھر بھیج دیا گیا

ملا جیل میں تلاشی کی خصوصی مہم

شہزادہ چارلس اور شہزادی ڈیانا بحرین کے امیر شیخ عیسیٰ بن سلمان الخلیفہ سے ان کے محل میں بات چیت کر رہے ہیں

عرب حکمرانوں نے چارلس اور ڈیانا پر لاکھوں پونڈ کے تحائف نچھاور کر دیئے

شہزادی ڈیانا خصوصی اہمیت کی حامل ہیں، ایک لاکھ پونڈ سے کم کی چیز ان کے لئے کوئی حیثیت نہیں رکھتی: ترجمان

شاہ خالد تحائف میں خلیج کے حکمرانوں سے بازی لے جانے کی کوشش کریں گے

دوبئی کے محل میں شہزادی ڈیانا

قرآنی آیات پر دہلی کے مجسٹریٹ کے اسلام دشمن فیصلہ پر شدید احتجاج

اسلام دشمن پمفلٹ شائع کرنے والے دو ہندوؤں کو بری کر دیا گیا

بھارت کے حملے کا مقابلہ کنٹرول لائن کے دونوں جانب ہوگا: سردار قیوم

آزاد کشمیر پر حملہ کرنے کی تیاریاں بھارت طویل عرصے سے کر رہا ہے۔ کراچی میں پریس کانفرنس

پاکستان کے سوا تمام ہمسایہ ممالک سے بھارت کے تعلقات اچھے ہیں: راجیو گاندھی

الہلال

باقاعدگی سے حاصل کرنے کیلئے

براہ مہربانی مندرجہ ذیل کوپن پُر کر کے ہمیں روانہ کریں۔ آپ کے لئے

"الہلال" جاری کر دیا جائے گا۔

پندرہ روزہ

ٹورانٹو (کینیڈا)

الہلال

سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال) ۲۰ ڈالر

سالانہ زرِ خریداری (برائے کریسنٹ) ۳۰ ڈالر

سالانہ زرِ خریداری (برائے الہلال و کریسنٹ) ۴۵ ڈالر

Name ....

Address ....

....

....

Postal Code .... Telephone ....

زرِ خریداری کا چیک "کریسنٹ" کے نام لکھیے اور پتہ ذیل پر بھیجیے

338 Hollyberry Trail Willowdale, Ontario

Canada M2H 2P6 Ph: (416) 474-9293, 493-4374

اگر آپ اسلامی تحریک کا بین الاقوامی ترجمان "کریسنٹ" (انگریزی)

بطور نمونہ حاصل کرنا چاہیں تو یہاں نشان لگا دیجیے →

MANAGING EDITOR: M. LATEEF OWAISI